کمزور دماغ کے لوگوں کی تنقید

سوشل میڈیا نے جہاں اصلاح کا کام کیا وہیں ہر ایرے غیرے نتھو خیرے کو یہ حق بھی دے دیا کہ کسی پر بھی کچھ بھی تنقید کر دے۔اس بات کی ذرہ برابر پرواہ نہیں کہ اس نے کس کو مخاطب کیا ہے اور کون سی زبان استعمال کی ہے؟

سوشل میڈیا پہ ایسے ہی لوگوں کی بہتات ہے جس کی وجہ سے اہل علم طبقہ اس میڈیا پہ ظاہر ہونے سے خوف کھاتا ہے۔یہ کمزور دماغ اور بیمار ذہن کے لوگ ہیں۔اس میڈیا پہ ان کا کردار طنز و مسخرہ کرنا اور اصلاح کرنے والوں کے کام میں رخنہ ڈالنا ہے۔

اس میڈیا میں تنقید اس قدر شدید ہوتی ہے کہ گہرا دوست بھی یک لخت بچھڑ جاتا ہے،عالم کیا اور جاہل کیا ان لوگوں نے اپنی تنقیدی کمنٹ میں پہچان ختم کر دی ہے۔کوئی صاحب علم و عمل اس میدان میں آئے تو

کیوں آئے؟اصلاح کرے تو کس کی؟

کبھی کبھی سوچتا ہوں وہ لوگ حق بجانب ہیں جنہوں نے فیس بوک، ٹیوٹر اور واٹس ایپ وغیرہ کو فتنہ قرار دیا ہے۔ یہ وہ جگہ سے جہاں سے ہمارے بچوں کا ذہن ہی خراب نہیں ہوتا بلکہ دین واخلاق کا سرمایہ ہی لٹ جاتا ہے۔ مگر کبھی بھی ان لوگوں کی یاد ستاتی ہے جن کے پاس صحیح ذریعہ علم نہیں اور وہ واقعی علم دین سے فیض یاب ہونا چاہتے ہیں۔ تو دل کرتا ہے کہ ان لوگوں کے لئے بھی کچھ کرنا چاہئے؟

اور بخدا اسی احساس نے مجھے اس میڈیا کے لئے کچھ کرنے کا حوصلہ دیا اور اپنی بساط بھر لوگوں کی رہنمائی کرنے کی کوشش کی۔ سو میں سے 99 فیصد لوگوں نے میرے کام سے مواقفت کی، حمایت کی، دعائیں دی اور حوصلہ افزائی کی۔ ایک فیصد لوگ ہیں جو میری راہ میں رخنہ اندازی پہ تلے ہیں، جیسے ہی میری کوئی تحریر سامنے آتی ہے مکھیوں کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

مزے کی بات یہ ہے کہ 99فیصد حمایتی لوگوں میں ہر طبقہ کے لوگ ہیں مگر علم کے خواہاں کم علم لوگ زیادہ ہیں جبکہ راستے کا پتھر ایک فیصد لوگ پڑھے لکھے، خود کو سقراط وبقراط سمجھنے والے ہیں۔ اس وقت مجھے سقراط کا ایک جملہ یاد آرہا ہے:

''اچھے دماغ کے لوگ خیالات پر تنقید کرتے ہیں، جبکہ کمزور دماغ کے لوگ، لوگوں پر تنقید کرتے ہیں۔''

میں نے تنقید کی ذرہ برابر پرواہ نہیں اپنا کام جاری رکھا کیونکہ اللہ کا کلام مجھے ہمیشہ حوصلہ دیتا رہا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاء وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾ (المائدہ: 54)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا

جو اللہ کی محبوب ہو گی اور وہ اللہ سے محبت رکھتی ہو گی۔ وہ نرم دل ہوں گے مسلمانوں پر اور سخت اور تیز ہوں گے کفار پر۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔ یہ ہے اللہ تعالی کا فضل جسے چاہے دے، اللہ تعالی بڑی وسعت والا اور زبردست علم والا ہے۔

فیس بوک اور واٹس اپ والوں نے بلاک اور ریموو کا آپشن دے کے ان لوگوں پہ بیحد احسان کیا ہے جو محترم و عزت دار ہیں اور شر پسند عناصر سے حفاظت چاہتے ہیں۔ اگر یہ آپشن نہیں ہوتا تو لوگوں کے درمیان خوں چکا واقعات کا ایسا سیلاب آتا جو روکے نہ رکتا۔

میں تنقید کو برا نہیں سمجھتا جب اصلاح کی غرض سے اچھے اسلوب میں ہو مگر ہمارے یہاں تنقید اصلاح و تعمیر کے لیے نہیں بلکہ تخریب، حوصلہ شکنی، شخصیت کشی اور طنز و تمسخر کے لئے ہوتی ہے۔

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا فریضہ بنتا ہے کہ تنقید کے آئینے میں پہلے اپنے چہرے کا گرد و غبار صاف کریں پھر کسی کو آئینہ دکھائیں۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maquboool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online Fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

1 November 2020